نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۱۳ - جلد ۷ | لودیانہ ۲۷ مارچ ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

خیال

من تصنیف مسٹر جیمس لمر بل متخلص گل مقام روڑکی

تو ہی ہمدم میرا مسیحا گر تو میرے پاس نہ ہو۔
مجھ مریض کو تو پھر ایک دم جینے کی آس نہ ہو۔
تو نے آ کر ہمیں بچایا رنج و الم سب دور کیا۔
سر کو عدو کے ہمارے تو ہی نے کچلنا چور کیا
جو ستم اور موت صلیبی سب کچھ ہی منظور کیا۔
ہمیں ولیکن نہ ہرگز دل سے اپنے دور کیا

شعر

تیرے آنے سے ہماری بس رہائی ہو گئی — اور رسائی سے تیری حق سے رسائی ہو گئی
ہاتھ سے تیرے سخاوت کی سخائی ہو گئی — خوں بہا تیرا اگر اپنی دوائی ہو گئی

تیرا ہی اے دلبر دل میں گرچہ میرے پاس نہ ہو
مجھ مریض کو تو پھر ایک دم جینے کی آس نہ ہو

تیری سی الفت کسی میں دیکھی اور نہ ایسا پیار کہیں۔
رحیم تجھ سا نہ دیکھا اور نہ تو غمخوار کہیں۔
دکھ درد سہے بدلے میں ہمارے مار کہیں اور وار کہیں۔
تو بھی نہ چھوڑا ولیکن تو نے ہمیں دلدار کہیں

شعر

محبت کا تیری مشہور عالم میں فسانہ ہے — تو دلداری میں یکتا ہے وفا میں تو یگانہ ہے
تجھے مدد و مظلوم و بیکس و بیچارہ ہے — رد ہے تو مریضوں کی عجب تو کا خزانہ ہے

تجھ سے ہی اے میرے پیارے گرچہ پیار و خلاص نہ ہو
مجھ مریض کو تو پھر ایک دم جینے کی آس نہ ہو

فلک چھوڑ کر خلق میں آیا بنا شکل انسانی ہے۔
ولے نمایاں سراسر تجھ میں نور حقانی ہے۔
تو ہی ازلی نور پور ہے خدا کا اور لاثانی ہے۔
تو ہی تو ہے بس اپنا اور یہ سب کچھ فانی ہے

شعر

نور حق تجھ میں نمایاں ہے تیری ہر شان سے — ہر نظر آتا نہیں جو دیکھتے ایمان سے
ہر سخن تیرا ہی نکلے ہے کہا ہی آن سے — ہو سکے ہے حمد کب تیری بھلا انسان سے

تیرا عشق حقی دل کو اگرچہ میرے راس نہ ہو
مجھ مریض کو تو پھر ایک دم جینے کی آس نہ ہو
تیری نسیم لطف سے جیسی کھلی یہ باغ بہاری ہے۔
تو ہے باغباں یہ عالم سب تیری پھلواری ہے
کہیں ہے بیلا کہیں موتیا کہیں چنبیلی ہزاری ہے۔
جدھر دیکھتا ادھر بس تیری ہی سب گلکاری ہے

شعر

بجائے کیوں نہ گلشن میں ہم ترانہ اپنا — گل و گلزار و گھر و در جہاں ہو باغباں اپنا
نہیں صیاد کا کچھ ڈر نہ مطلق خوف جاں اپنا — ہو اجب سے تو ہی جہاں میں مہرباں اپنا

تیری ہی اے گلزار گل ہیں اگرچہ بو و باس نہ ہو
مجھ مریض کو تو پھر ایک دم جینے کی آس نہ ہو

نور افشاں

زنانہ مشن کلکتہ

کچھ عرصہ ہوا کہ ایک کانفرنس زنانہ مشن کلکتہ

اور آس پاس کے زنانہ مشنوں کی خاص کلکتہ میں منعقد ہوئی تھی اسکی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ اس کام میں ۶ سوسائٹی محمد و معاون ہیں جنمیں تین انگلنڈ کی سوسائٹی اور دو سکاٹ لینڈ اور ایک امریکہ کی سوسائٹی شامل ہے۔ انمیں سب سے بڑا امریکن زنانہ مشن ہے۔ ان مشنوں کے متعلق ۲۰۸ اسکول جنمیں ۶۰۰ ۳ طالب علم تعلیم پاتے ہیں اور ۰۰ ۵ زنانہ جنمیں ۱۰۴۲ عورتیں تعلیم پاتی ہیں جاری ہیں اور ان اسکولوں میں ۷۴ یورپین عورتیں ۱۲۸ دیسی عورتیں اور ۳۴ دیسی مرد تعلیم دیتے ہیں جنکی میزان ۲۰۹ ہے +

ان اسکولوں کے طلبہ کی کل تعداد ۴۸۴۲ تھی جنمیں ۱۵۴ انگریزی پڑھتے ہیں اور ۲۴۰۴ دیسی زبان میں تعلیم پاتے ہیں اور ۲۱۷۴ بائبل کو پڑھتے ہیں اور ۲۲۳۴ سوزنکاری کا کام کرتے ہیں اور انمیں ۲۴۹ عیسائی ہیں اور ۳۹۲۷ ہندو اور ۶۱ محمدی ہیں اور زنانہ مشن میں سالگذشتہ کے اندر ۹۲۲۹ روپیہ خرچ ہوا جنمیں ۱۰۰۶۲ روپیہ گورنمنٹ کی طرف سے ملا تھا +

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زنانہ مشن کا کام کلکتہ و گرد نواح میں بہت عمدہ ترقی پاتا جاتا ہے اور اُمید کیجاتی ہے کہ ان سوسائٹیوں کی توجہ سے ہندوستان میں بہت سے اسکول زنانہ جاری ہوجاینگے اور خوب ترقی ہوگی +

برٹش اسکول اور بائبل مشن شیام میں

—— ملک شیام میں یہہ مشن سنہ ۱۸۶۰ء میں جاری ہوا اور جاری ہونے کی اصلیت یہہ ہے کہ جب ملک شیام میں خونریزی ہوئی جسمیں بہت سے لوگ قتل کئے گئے اور بیوہ عورتیں اور یتیم بچے رہگئے تو اُن کی امداد کے لئے یہہ مشن جاری کیا گیا اور اس تھوڑے سے عرصہ میں قریب تمام ملک میں پھیل گیا۔ چنانچہ سالگذشتہ کی رپوٹ سے معلوم ہوا ہے کہ اب اُس مشن کے متعلق قریب ۳۰ کے اسکول ہیں جنمیں ۳۰۰۰ طالب علم موجود ہیں۔ اور اس مشن کی طرف سے خاص شیام کی ۱۹ عورتیں بائبل کے سنانے پر مقرر ہیں۔ اور اس رپوٹ میں یہہ بھی لکھا ہے کہ جو اسکول مسلمانوں کی لڑکیوں کے لئے جاری ہے اب اس اسکول میں ۲۵۰ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ اور جو اسکول یہودیوں کی لڑکیوں کے واسطے جاری ہے اُس میں ۲۰۰ لڑکیاں پڑھتی ہیں۔ اور ایک اسکول خاص اندھوں کے واسطے جاری ہے جسمیں اندھے تعلیم پاتے ہیں۔ اور خدمیم صاحبونکے سوائے ۷۰ عورتیں شیام کی تعلیم کے کام پر مقرر ہیں +

رپوٹ مذکورہ کے مصنف صاحب آخر میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس مشن کے جاری ہونے سے جو فایدہ اس ملک کے باشندوں کو ہوا ہے اُسکا جاننے والا صرف عالم الغیب ہی ہے کیونکہ کام اُسیکا ہے وہی برکت بخشنے والا ہے۔ اُسکے نام کی تعریف و ستائیش تا ابد ہو +

ان باتوں کے دریافت ہونے سے ہمکو بھی خوشی حاصل ہوئی کیونکہ اُس رپوٹ سے ہمکو یہہ معلوم ہوا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی لڑکیاں بھی اپنا دل لگاکر تعلیم پاتی ہیں جنکی تعداد ۲۵۰ ہے۔ اور اسیطرح تمام کام اس مشن کا ترقی پزیر معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ صرف اس مشن کو جاری ہوئے ۱۹ برس ہوئے ہیں اور اس تھوڑے سے عرصہ میں بہت کچھ ترقی ہوئی جسکا اسقدر عرصہ میں خیال بھی نہیں تھا +

کاشکے ہمارے ہندوستان میں بھی لڑکیوں کو تعلیم کا شوق ہو مگر سب کچھ اُن کے والدین کے اختیار میں ہے اگر وے کوشش کریں تو ضرور لڑکیاں بھی علمی استعداد پیدا کر سکتی ہیں +

افغانستان

—— شروع ہفتہ سے چند اخباروں میں ہماری نظروں سے یہی گذرتا رہا کہ یعقوب خان بہت سی سپاہ اور توپیں لیکر جلال آباد کی طرف معہ اپنے بھائی سردار ابراہیم خان کے آتا ہے اور ایک خبر میں تو یہہ بھی لکھا دیکھا ہے کہ یعقوب خان دس ہزار سپاہی اور گیارہ توپیں لیکر ۱۴ مارچ کی رات کو کابل سے چلا اور مقام جگدلک میں آرہا ہے اور جو نزاع یعقوبخان اور سردار ابراہیم خان کے درمیان واقع ہے اُسکا تصفیہ ابھی نہیں ہوا مگر دونوں نے یہہ صلاح کی ہے کہ پہلے انگریزوں سے جنگ کیا جاوے بعد میں ہم اور تم اپنا فیصلہ کر لینگے +

اگرچہ ان خبروں پر ہمکو یقین نہیں تھا بلکہ ہم غلط تصور کرتے تھے لیکن آج ہمارے خیال کی تائید میں جلال آباد سے ایک تار خبر آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ جو شہرت یعقوب خان کی یہہ پھیل گئی تھی کہ وہ کابل سے فوج لیکر جلال آباد کی طرف آتا ہے سو یہہ ابھی تک سچ نہیں ہے بلکہ یہاں پر کوئی بھی خبر کابل کی نہیں پہونچتی ہے + ہم تعجب کرتے ہیں کہ یہہ خبریں جو اُڑتی ہیں معلوم نہیں کہ کہاں سے اُڑتی ہیں اور کیونکر ان خبروں کو ہمارے بعض معصر سچ سمجھ لیتے ہیں +

صفائی حساب

بعض بعض صاحبان باقیداران قیمت نور افشاں کی خدمت میں بل روانہ ہوچکے ہیں اور کچھ روانہ کرتے ہیں اسلئے التماس ہے کہ براہ مہربانی جلد حساب بیباق فرماویں اور دوبارہ کی تکلیف سے معافی دیں +

بقیہ اُن مسئلوں کے بیان اور ثبوت میں جو خدا تعالےٰ نے نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں

جیسا کہ یوحنا کے باب ۵ کی آیت ۲۳ میں لکھا ہے کہ (جو کوئی بیٹے کی عزت نہیں کرتا ہے وہ باپ کی جسنے اُسے بھیجا ہے عزت نہیں کرتا) اور نامہ اول یوحنا کے باب ۲ کی آیت ۲۳ میں بھی لکھا ہے کہ (جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے باپ بھی اُسکا نہیں +

۶- مسیح کے ایمان کی نعمتیں - یعنے گنہگار کا خدا کے پاس راستباز ٹھہرنا بلکہ روح القدس کی قدرت سے گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کیا جانا +

اِس بھاری مسئلہ کی بابت محمدی ناظرین کو دیکھنا چاہئے کہ کُتبِ مقدسہ اِس دنیا میں بھی مسیح کے معتقدوں کے لئے روحانی نعمتوں کا اشتہار دیتی ہیں وے نعمتیں یے ہیں پہلے مُفت نجات یعنے گنہگار روح کا جرم کے عوض خدا کے پاس راستباز ٹھہرنا - دوسرے نفسانی اور ناپاک دل کا روح القدس کی قدرت سے گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کیا جانا - پہلے - خدا کے پاس راستباز ٹھہرنے کی بابت معلوم ہووے کہ جب عاجز توبہ کرنیوالا سچے دل سے مسیح پر ایمان لاتا ہے تو مسیح اُسکے ایمان پر گواہی دیکر اُسکے دل پر روح القدس کو نازل کرتا ہے تا کہ اپنی بخشایش اور صلح کا تجربہ عنایت کرے بلکہ لے پالک کی سی طبیعت دیوے جسکے سبب وہ گنہگار پورے بھروسے کے ساتھ آبا یعنے اے باپ پکارتا ہے - چنانچہ رومیوں کے باب ۵ کی آیت ۱ میں لکھا ہے کہ (جبکہ ہم ایمان سے راستباز ٹھہرتے ہیں تو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ ہمارے اور خدا کے درمیان صلح ہے) اور اُسی مکتوب کے باب ۸ کی آیت ۱۴ میں بھی لکھا ہے کہ (جتنے خدا کی روح سے ہدایت پاتے ہیں وے خدا کے بیٹے ہیں کیونکہ تمہیں غلاموں کی روح پھر ڈرنیکو نہیں دی گئی بلکہ لے پالک ہونے کی روح پائی جس سے ہم آبا یعنے اے باپ پکار پکار کہتے ہیں - روح آپ ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے بیٹے ہیں) - اِس مسئلہ کی ایک اور خوشنما دلیل پطرس حواری کے خطبہ میں پائی جاتی ہے اور وہ خطبہ غیر قوموں کے ختنہ کے مقدمہ کے فیصلہ کے لئے جو مجلس شہر یروشلیم میں جمع ہوئی تھی اُس کے روبرو کیا گیا تھا - چنانچہ کتابِ اعمال کے باب ۱۵ کی آیت ۷ میں یوں لکھا ہے کہ (اے بھائیو تم جانتے ہو کہ اگلے دنوں میں خدانے ہم میں یہہ پسند کیا کہ غیر قومیں میرے مُنہہ سے انجیل کی بات سُنیں اور ایمان لاویں - اور خدا نے جو دل کی جانتا ہے اُنپر گواہی دی کہ اُنکو بھی ہماری طرح روح القدس دی - اور ایمان سے اُنکے دل پاک کرکے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ رکھا - دوسرے گنہگار کے گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کئے جانیکی بابت ناظرین کو دیکھنا چاہئے کہ مسیح کے معتقد خدا کے لے پالک فرزندوں کے رُتبہ سے سرفراز ہونے کے سبب مسیح روز بروز اُنکی روحانی حالتوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے - اِسکے سوا اُنکی عاجزی کی دعاؤں کو قبول کرکے روح القدس کی درست کرنے والی قدرت سے اُنکے دلونکو پاک کرتا تا کہ وے مرتے دم تک خدا کے خوف اور محبت اور نیکوکاری میں قایم اور دایم رہیں - چنانچہ متی کے باب ۳ کی آیت ۱۱ میں یوں لکھا ہے کہ (میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسما دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہے مجھ سے زور آور ہے اور میں اُس کی جوتیاں اُٹھانیکے لایق نہیں ہوں وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسما دیگا) اور یوحنا کے باب ۱۴ کی آیت ۲۶ میں بھی لکھا ہے کہ (لیکن تسلی دینیوالا یعنے روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب کچھ سکھلاویگی اور جو کچھ میں نے تمہیں کہا ہے تمہیں یاد دلاویگی) پس مسیح اِس بھاری نعمت کو اپنی دعا مانگنے والی اولاد پر نازل کرنے سے اپنے تئیں دعا کا قبول کرنیوالا اور جواب دینیوالا ٹھہراتا ہے - جیسا کہ یوحنا کے باب ۱۵ کی آیت ۷ میں لکھا ہے کہ (اگر تم مجھ میں قایم رہو اور میری باتیں تم میں قایم رہیں تو جو چاہوگے مانگوگے اور تمہارے لئے ہوگا +

۷- خدا کا ارادہ کلیسیا کی بابت - کہ روئے زمین پر مسیح کی روحانی فوج ہووے بلکہ آسمان کی بادشاہت میں اُس کی دلہن کے مرتبہ سے ہمیشہ ہمیشہ تک سرفرازی پاوے +

مسیحی مذہب کے اِس آخری مسئلہ کی بابت ناظرِ محمدی کو دیکھنا چاہئے کہ پچھلے باب میں جو جو پیشین گوئیاں لکھی گئیں وے بتلاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ازل سے مقرر کیا تھا کہ اُسکا بیٹا ساری دنیا پر روحانی حکومت حاصل کرے بلکہ اُسکی انجیل دریا ندی سے زمین کی حدوں تک پھیلے - مگر شیطان نے اِس فرمان کے باز رکھنے کے لئے کتنے ہی روک ٹوک کو اڑنگا ہے - چنانچہ کافروں کا مقابلہ اور رومن کاتھلک کی مورت پرستی اور بے ایمانوں کی دشمنی اور ناحق نبی کا مکر اور بت پرستوں کی بت پرستی اور شیطانوں کی پوشیدہ مخالفت وغیرہ یے سب موجود ہیں - پس خدا کے بیٹے کو کیسی سخت لڑائی کرنا ضرور ہے تا کہ اُسکی روحانی حکومت کی بابت جو پیشین گوئیاں نازل ہوئی تھیں پوری ہوں - اِس لڑائی کی بابت اُسنے یہہ ٹھہرایا ہے کہ اُسکی نجات یافتہ کلیسیا کے ذریعہ کیجاوے +

باقی آئندہ

منقولات

شہر لنڈن کا حال

لنڈن کی خاص خوبی وہاں کی وسعت و رفعت ہے جیسے قدرتی مقام کی شان و شوکت اور خوش فضا ہونا نیپلز کی خاص خوبی ہے اور جیسے شہر فلورنس کی خوبصورتی اور شہر روما کی تواریخ کا دلچسپ ہونا اور پیرس کی دوکانیں اور ہوا خوری کی کشادہ سڑکیں اور آراستہ چوک اور باغ لیکن جیسے لنڈن کے دیکھنے سے اسکی خاص خوبی دلنشین ہوتی ہے ایسی اور کسی شہر کے دیکھنے سے نہیں ہوتی۔ وہاں جدھر جاے اسکی وسعت کا خیال تازہ ہوتا ہے فلورنس کی خوبصورتی اور پیرس کی دوکانوں کی زیب و زینت اور روما کے اگلے زمانہ کی شان و شوکت تو تمہاری یاد سے اتر جاتی ہے مگر لنڈن کو دیکھکر یہہ بات کہ وہ کتنا وسیع ہے اور کسقدر آباد ہے تم دم بھر نہیں بھول سکتے۔ اگر تم جاتے ہی ایک ہفتہ بھر اور کچھہ نکرو صرف ایک سرے سے دوسرے سرے تک اسکی سرسری سیر کرو تو تو بھی تم یہی جانوگے کہ ہم اسقدر ناواقف ہیں جیسے سیر شروع کرتے وقت تھے۔ گو اتنی دور پھرے مگر کچھہ واقف نہوے اور اتنا دیکھا بھالا پھر بھی کچھہ نہ دیکھا۔ اور نہ کچھہ یاد رہا۔ ہر شے کی عظمت دیکھکر تمکو حیرت ہوگی باوجود اسکے بھی یوں کہ اسکی عظمت و شان دیکھکر تمکو وہ حظ نہیں ملیگا جو لنڈن کے خاص باشندہ کو آتا ہے اور جس پر اسکو ناز ہے اور وہ وہاں کی کیفیت تمہارے ذہن نشین کرتا ہے۔ وہ دستکاری کا اور تصویروں کا اور پتھر کی مورتوں کا اور کتابوں کا اور علم کا ذکر نہیں کرتا بلکہ شہر لنڈن اور اسکے بازار اور چوک اور پارک یعنے (سیرگاہ) اور اسکی وسعت اور بازاروں میں خلقت کا ہجوم اور شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک کوسوں کا طول اور یہہ کہ اسکا دور کتنے میل کا ہے اور وہاں کی ترقی روز افزوں اور ہزاروں گاڑیاں واری و بوجھکی اور امیرانہ سواریاں ان باتوں کا ذکر کرتا ہے۔ لنڈن کو دیکھکر تمکو یہہ معلوم ہوگا کہ گویا ہمارے سامنے ایک آدمی پچاس فٹ لمبا اور اسی کے موافق وزن میں بھاری آگیا ہے تم ہمیشہ بالکل حیرت کے عالم میں رہوگے اسکے سوا تمکو یہہ معلوم ہوگا کہ گویا تم اس انبوہ کثیر میں غایب ہوے جاتے ہو +

اور دار الخلافوں میں بعض امیروں کے محل کہیں کہیں دیکھکر اور بعض اوقات عوام الناس میں جو لوگ ممتاز ہیں اُن کے مکانات اور گاہ گاہ ایسے بازار دیکھکر جنمیں عمارتیں عالیشان ہوں جیسے وِنِس میں ہیں تمکو تعجب آتا ہے مگر شہر لنڈن میں آثار دولت کہیں کہیں نہیں بلکہ ہر جگہہ نظر آتے ہیں۔ اور یہہ بھی نہیں کہ ایک اِس بازار میں اور ایک اُس بازار میں۔ بلکہ ہر کوچہ اور ہر بازار اور ہر چوک میں جنکا شمار نہیں ہو سکتا وسٹ انڈ کے بعض حصوں میں بالکل وہی لوگ آباد ہیں جو محلوں میں رہتے ہیں ایک اور خصوصیت لنڈن کی اُسکی پارک یعنے سیرگاہ میں جنسے اسکی عظمت و شان اور وسعت اور رفعت اسیقدر ظاہر ہوتی ہے لیکن باعتبار لغت کے اُنکو پارک کہنا نہیں چاہئے وہ پارک نہیں بلکہ آباد خطے ہیں اور ملک کا ایک حصہ ہیں جنکو محدود کرلیا ہے اور اُن میں مکانات دور دور سے نظر آتے ہیں لنڈن کے مفصل حال کے بیان کا ارادہ کرنا عبث ہے اکثر اور شہروں میں خاص خاص ضلع اور خاص چیزیں ایسی ہوتی ہیں جنکو دیکھکر بہت لطف آتا ہے جیسے آثار صنادید کلیسے بڑے بڑے مکان عجائب خانے نگار خانے وغیرہ مگر لنڈن میں اس قسم کی چیزیں توابع میں سمجھی جاتی ہیں۔ ٹور اور بادشاہی جواہرات کی سیر اور نائیٹ (امیر) جو گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں اور اُن زینوں کا تماشا جنسے اُترکر لیڈی جین گرے قتل ہونے کو گئی تھی انپر تم فلیٹ اور سٹریٹ کے اور سٹرینڈ میں جو ہجوم ہوتا ہے اُسکی مشاہدہ کو ترجیح دیتے ہو۔ خلقت کا انبوہ اور چپقلش اور کشمکش دیکھکر حیرانی ہوتی ہے۔ یہاں خلقت دریا کی طرح اُمڈی چلی آتی ہے کہ ایسی اور کسی جگہہ دیکھنے میں نہیں آتی اور تمام بے حس و حرکت چیزوں کے معائنے کی نسبت یہہ زیادہ تر دیکھنے کے قابل ہیں۔ یہہ خلقت دریا کی طرح کیا اُمڈی آتی ہے بلکہ ایک رَو کی مانند ہے جو کہ دریا ناٰیگرہ کی طرح زور و شور سے چلی آتی ہے +

لنڈن ایک شہر ہے جسکو انتظام اور آئین کے باب میں تمام عالم پر فوقیت حاصل ہے سب کارخانے اور ہر شے اپنی اپنی جگہہ مرتب معلوم ہوتی ہے اور اُس اصلی خوبی صفائی کے باب میں تو شاید اور کوئی مقام اس سے زیادہ مشہور نہ ہوگا بلکہ لنڈن کی آب و ہوا بھی گرد و پیش کے چند مقامات کے سوا ناگوار ہے ہاں بیشک ہوا دھوئیں اور کُہر میں ملکر اکثر کثیف ہو جاتی ہے مگر اس سے دماغ کو کچھہ کلفت نہیں ہوتی اور یہی عمدہ ثبوت ہے اس بات کا کہ ہر شے میں صفائی ہے جیسا کہ اہل انگلینڈ کے امورات خانگی کا انتظام درستی اور اعتبار اور دانشمندی اور چستی اور چالاکی اور دیانتداری اور صفائی کے ساتھ ہوا ہے اسیطرح جو لوگ لنڈن میں کم و بیش بار برداری کرکے گذران کرتے ہیں مزدور اور ٹھیل اور دستی گاڑی سے لیکر بڑے بڑے چوپیوں اور سڑک آہنی کے ایک گاڑی بانٹرن تک ان سب کا انتظام ویسا ہی ہوتا ہے جیسا لنڈن کے ایک سررشتہ ڈاک کے کل صیغوں کا انتظام ہے اُس سے زیادہ کوئی شے بہمہ وجوہ کامل نہیں ہو سکتی۔ سارے شہر میں دس بار ایک پیسہ میں ایک چٹھی ملتی ہے۔ یہہ چٹھیاں جب لاکھوں سے بند ہوتی ہیں اُس سے کچھہ بڑی نہیں ہوتی ہیں اور

ایسے بڑے شہر کے ایک بازار یا ایک گلی یا ایک کوچہ سے دوسرے میں احتیاط کے ساتھ جلد پہونچتی ہیں + ۔ جی و نوز

مراسلات

خط

مسیحی دین ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہی

پہلے ہم اس بات کا بیان کرینگے کہ الٰہی مکاشفات کچھ غیر ممکن نہیں +

یعنے اگرچہ ہم اپنی عقل سے بخوبی نہیں کہی سکتے ۔ کہ کیا کیا خدا کو مناسب ہیں ۔ اور کیا کیا نہیں ۔ تو بھی خدا کی ذات و صفات کی نسبت جو کچھ ہم جانتے ہیں اِس میں کوئی ایسی بات نہیں کہ جسکے باعث مکاشفا غیر ممکن ہو بلکہ اُس سے مکاشفا کا امکان غالب معلوم ہوتا ہی اور پھر جب ہم انسانی ذات و صفات کو دیکھتے ہیں تو اسکے واسطے مکاشفا غیر ممکن نہیں بلکہ بالکل مناسب معلوم ہوتا ہی اور مکاشفا کے امکان کا خیال ہر زمانہ میں چلا ہوا ہی جسطرح کی موافقت انسانی ذات سے اِس سے ثابت ہی کہ جہاں دین نہایت ہی بگڑا ہوا ہی وہاں بھی وہ اُسکو محفوظ رکھتا ہی اسیطرح مکاشفا کا انسانی ذات کے موافق ہونا اور الٰہی ذات کے باب میں اسکے خیالونکے موافق ہونا اِس سے ثابت ہی کہ جہاں جو مکاشفا سمجھا جاتا ہی اس میں ایسی باتیں ہیں جو ہرگز خدا کی طرف سے نہیں ہو سکتیں تو بھی وہ اُسکو محفوظ رکھتا ہی بعض لوگ کہتے ہیں کہ دین عقلی انسان کے لئے کافی ہی اُسکا ایک جواب یہہ ہی کہ اگر مکاشفا انسان کے لئے ضروری نہ ہوتا تو بھی اسکا غیر امکان اِس سے ثابت نہیں ہوگا کیونکہ فرض کرو کہ مکاشفا آدمی کے لئے ضرور نہ ہو مگر تسپر بھی بہت بڑ فایدہ مند ہو اور اگر تنہا ہی ہوتا تو بھی اِس سے زیادہ فایدہ پہونچانے کے واسطے آدمی کو مکاشفا دینا خدا کے لئے بالکل مناسب تھا دوسرا جواب یہہ ہی کہ یہہ رائے کہ دین عقلی انسان کے لئے کافی ہی صرف اسی زمانہ کی رائے ہی ۔ پیشتر ازیں آدمیوں کے خیال میں بھی کبھی نہیں آئی تھی اور اغلب ہی کہ دین عقلی کی کفایت کا خیال اسی سے پیدا ہوا ہی کہ مسیحی دین لوگوں کے خیالوں پر بہت ہی غالب آتا ہی چنانچہ جو کچھ اب دین عقلی کہلاتا ہی وہ اُنہیں مقاموں میں پایا جاتا ہی جہاں مسیحی دین کی روشنی کم و بیش چمکنے پائی ہی اور وہاں بھی دین عقلی کے طرفداروں میں اِسبات کی نسبت پوری موافقت ہرگز نہیں ہی کہ دین عقلی میں کیا شامل ہی اور کیا نہیں مثلاً آدمی کی غیر فناہ پذیری کو سب اسمیں شامل نہیں کرتے الغرض جہاں مسیحی دین نے اپنی تاثیر کی ہی وہاں کوئی بخوبی دریافت نہیں کر سکتا کہ خالص دین عقلی میں کیا کچھ شامل ہی +

مکاشفا کا یہہ امکان پہلے اسواسطے ثابت کرنا ضرور تھا کہ اگر ہم اسمیں کچھ شک کرتے تو خاص مسیحی دین میں ایسی کمزوری پائی جاتی جیسی کہ اب نہیں ہی ۔ اور اگر مسیحی دین کے ثبوت پر اِس پہلی بات کا بھی بوجھ پڑا رہتا تو زیادہ مضبوط دلیلیں ضرور ہوتیں ۔ البتہ اِس امکان کے ثابت کرنے سے برابر سب مذہبوں کے ثبوت پر سے بوجھ اوتارا گیا لیکن اب ہم مسیحی دین کا خاص ثبوت چار حصوں میں تقسیم کرکے پیش کرینگے ۔ اول یہہ کہ پیش گوئی کی جو دلیل ہی وہ مسیحی دین سے کیا علاقہ رکھتی ہی ۔ دوم یہہ کہ پیش گوئیاں جن کتابوں میں پائی جاتی ہیں ۔ اُن کے اور مضمون کیا ہیں ۔ سیوم یہہ کہ پیش گویوں کا سلسلہ کس ترتیب سے چلا آتا ہی ۔ چہارم یہہ کہ پیش گویوں کا الہامی ہونا ثابت ہی + اور خاتمہ اِس بیان میں کہ محمدی دین ممکن نہیں کہ منجانب اللہ ہو سکے وغیرہ +

پہلا حصہ

پیش گوئی سے نہ صرف مسیحی دین ثابت ہوتا ہی بلکہ یہودی دین بھی لیکن چونکہ مسیحی دین یہہ دعویٰ کرتا ہی کہ یہودی دین نے میرے واسطے تیاری کی ہی اِس لئے جس دلیل سے یہودی دین ثابت ہوتا ہی ۔ اُسی سے مسیحی دین بھی اپنے دعوے کے موافق ثابت ہوگا اس سبب سے اگرچہ بہت پیشین گوییاں ایسی ہیں جو مسیحی دین سے کچھ خاص علاقہ نہیں رکھتی ہیں تو بھی اُنسے مسیحی دین کے ثبوت کے لئے مدد ملتی ہی ۔ + باقی آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

کابل کی خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ کابل کی سپاہ کے کمانیر نے یعقوب خان کا ساتھ دینے سے انکار کیا ۔ اور سر سمویل برون صاحب سے وہ ستارہ خط و کتابت کر رہا ہی ۔ شاید اسیوجہ سے یعقوب خان جگدالک میں چلا آیا ہی +

علی مسجد صاحب سیول اینڈ ملٹری گزٹ کو معلوم ہوا ہی کہ پہاڑی توپوں کے جلال آباد کو لیجانے میں مشکل پیش آئی ہی جنکو کچھ عرصہ کے واسطے بمقام علی مسجد روک لیا گیا ہی کیونکہ اول تو دیسی رواج کے موافق سڑک خراب ہی اور بارش نے اور بھی ستیاناس کر دیا ہی +

طیاری وہی صاحب لکھتے ہیں کہ اِس میں تو کچھ شک نہیں ہی کہ خبر کی ساری لین پر طیاریوں کا لگا لگ رہا ہی اگرچہ اُسکے سبب کی نسبت ابھی تک ہمارے پاس کوئی خبر نہیں آئی بظاہر تو اُس خبر کی اور کوئی وجہ قرار نہیں دیجا سکتی

جو یعقوب خان کی روانگی کی نسبت مشتہر ہوئی ہے۔ اسمیں تو کچھ شک نہیں رہا کہ یعقوب خان کابل سے ایک بڑی فوج لیکر روانہ ہو چکا ہے مگر یہہ معلوم نہیں کہ وہ کس ارادہ سے روانہ ہوا ہے یہہ امر ابھی مشتبہ ہے۔ ادھر ہماری گورنمنٹ بھی بفضل خدا اسطرح مستعد اور مضبوط اور درست ہو گئی ہے +

یعقوب خان ایک خبر سے معلوم ہوا کہ یعقوب خان دس ہزار آدمی اور گیارہ توپیں لیکر کابل سے روانہ ہو گیا اور ۱۴ مارچ کی رات کو مقام جگدلک میں آ رہا۔ کابل میں مشہور ہے کہ یعقوب خان اور سردار ابراہیم خان کے باہم صلح ہو گئی ہے اور دونوں نے ارادہ کیا ہے کہ انگریزوں پر حملہ کیا جاوے۔ اور یہہ بھی قرار پایا ہے کہ جن امور میں اُن کی نزاع ہے اُنکا فیصلہ فارغ ہو کر کیا جائیگا +

ایران سے خبر آئی ہے کہ طہران میں دو روسی افسر آ گئے ہیں اور زیادہ کی اُمید ہے کیونکہ شاہ فارس نے خود شاہ روس سے اپنی فوج کی اصلاح کیواسطے چند روسی افسر طلب کئے ہیں۔ روسیوں کی دوستی سے سراسر نقصان ہے امید نہیں کہ شاہ فارس کو روس سے کچھ فایدہ ہو چنانچہ خیوا ابھی تک ایران کے حوالہ نہیں کیا گیا +

اخبارات تاربرقی

رنگون ۱۸ مارچ۔ محلات کمیدسن واقع بیرون شہر رنگون میں ایک بہت بڑی آتش زدگی ہوئی ہے۔ تالاؤ فنلی انیڈ کو اور فولر کے ضامنوں کے دریا کی طرف کے گودام اور بہت سی لکڑی جلکر خاکستر ہو گئی۔ آگ ابھی مشتعل ہے یہہ آگ سب سے پہلے ہاشم عارف کے گودام میں لگی تھی جس میں مٹی کا تیل جمع رہتا تھا +

اول دستہ پیادہ عازم سرحد برہما جو معہ توپ خانہ کے قریباً ۲۰۰۰ ہے گیارہ ماہ حال کو روانہ ہوگا +

لنڈن ۱۸ مارچ۔ دربار عام میں صاحب وزیر مالیہ نے کہا کہ دربار پارلیمنٹ کو فی الفور بند کرنے کی ابھی تک کوئی اُمید نہیں ہے۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی کہا کہ گورنمنٹ کے پاس کوئی اطلاع نہیں آئی کہ شاہ برہما کے پاس کوئی پیغام آخیری بھیجا گیا ہے۔

کرنل سٹنلی نے کہا کہ پیغام جناب ملکہ معظمہ باظہار اعتماد بہ لارڈ چلمس فورڈ صاحب اول اپنے وزرا کے ساتھ مشورہ کئے بغیر نہیں بھیجا گیا تھا +

مالکان کارخانجات لنک شایر نے بجائے دس فیصدی ۵ فیصدی کمی مزدوری کو منظور کرالیا ہے یہہ اسواسطے کہ موقوفی محصول درآمد ہند سے تجارت نہیں ہوگی +

صاحب وزیر ہند نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ تجاویز گورنمنٹ ہند متعلقہ محکمہ سررشتہ کی ایک چھوٹی سی کمیٹی کے پاس بغرض اظہار رائے بھیجی گئی ہے +

برہما ۱۸ مارچ۔ کوئی وجہ تازہ تردد کی نہیں پائی جاتی گورنمنٹ برہما نے صاحب ریزیڈنٹ کو اطلاع دی ہے کہ اُمید ہے کہ آئندہ اور فساد نہ ہونگے +

لنڈن ۱۹ مارچ۔ کپتان لنگ صاحب بنگال سٹاف کو بصلہ اظہار شجاعت بہ جنگ پیوار کوٹل تمغہ وکٹوریا کراس عطا ہوا ہے +

لنڈن ۲۰ مارچ۔ برہما میں کل ایک جلسہ ہوا جسمیں بڑی سرگرمی کے ساتھ برخلاف محصول درآمد ہند کے رزولیوشن تجویز ہوئی +

رنگون ۲۰ مارچ۔ برہما والے رنگون کی نواح میں گھسنے بجائے پھرتے ہیں اور اوپر برہما کے متنبہ کرتے ہیں کہ فی الفور منڈالی کو واپس چلے جائیں۔ بہت سے لوگ چلے گئے ہیں اعتماد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ شاہ برہما اُن لوگوں کو اُن کی جورؤں اور بچوں کو قتل کرڈالیگا اور اِسی امر کی سخت دھمکیاں دیتا ہے +

یہہ تحقیق ہے کہ شاہ برہما مورچہ بندی کر رہا ہے اور اور طرح سے بھی سامان جنگ تیار کر رہا ہے اور اچھی طرح سے باور کیا جاتا ہے کہ اگر انگریز تھیبا کے مقابلہ میں آگے نہ بڑھینگے تو وہ خود اُن کے مقابلہ پر بڑھیگا +

جلال آباد ۱۹ مارچ۔ جلال آباد سے خبر آئی کہ نزدیک واقع علاقہ شنواری قریب مبیں بولاق کے پاس ایک جماعت مردمان محکمہ سروئی پر حملہ ہوا جس میں ایک حوالدار قتل ہوا اور کپتان نیچ صاحب اور لفٹنٹ بارکلی صاحب مجروح ہوئے۔ برگیڈیر ٹائٹلر صاحب مجرموں کی سزا دہی کے واسطے گئے ہیں +

بعد کی ایک خبر میں بہ تصحیح خبر مندرجہ صدر بیان کیا گیا ہے کہ حملہ مذکور مقام میدان ارک پر ہوا تھا جو جلکا جی (شاید چلنازی) کے جنوب میں ہے اور مقام علاقہ خود مختار سپاہی شنواری ہے نہ علاقہ مازیان میں +

جب جماعت مذکور پر حملہ ہوا تو اُسکو بھاگنا پڑا۔ لفٹنٹ بارکلی صاحب سخت مجروح ہوئے ہیں۔ اور کپتان نیچ صاحب کے چُھریکا زخم آیا۔ دشمن کے ۷ یا ۸ آدمی قتل ہوئے +

ڈیرہ غازیخان ۱۹ مارچ۔ کل شب کو وزیریوں نے موضع گمال پر حملہ کیا لیکن وہاں کے باشندوں نے بڑی بہادری کے ساتھ اُنکا مقابلہ کیا اور حملہ آوروں کو پس پا کر دیا اور رسالہ فوج کے آتے ہی پہاڑ و نیز بھاگ گئے۔ طرفین سے کسیکا بہت نقصان نہیں ہوا +

رنگون ۱۹ مارچ۔ کسیقدر توپ خانہ اور رجمنٹ نمبر ۴۳ اور رجمنٹ پیادگان نمبر ۹۰ کا ایک حصہ اور سپرز اور رجمنٹ مدراس نیٹو انفنٹری نمبر ۴۱ کو تھیٹ میو کے جانے کا حکم

ہوا ہی - راسیوں کی رجمنٹ نمبر ۱۹ کا ایک حصہ پروم سے بذریعہ ریل روانہ ہوگیا +

جنرل گرمینٹ یہاں داخل ہوگئے ہیں +

جلال آباد ۱۲ر مارچ - فوج کا دوسرا ڈویزن آگے کو بڑھیگا - تمام زاید سرکاری ڈولی بردار یہاں کی رجمنٹوں کے حوالہ کر دئے گئے ہیں - رفل برگیڈ واپس نہ جائیگا بلکہ وہ آگے بڑھیگا - یعقوب خان کے ارادے ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہوتے بلکہ اب یہہ اُمید کیجاتی ہی کہ وہ ہمارے ساتھہ نامہ و پیام نہیں کریگا مگر ہمارے عزیمت کو بڑی مضبوطی کے ساتھہ روکیگا +

اتھینز ۱۹ر مارچ - جو کمشنر یونان کی سرحد کی نسبت فیصلہ کرنیکے واسطے مقرر کئے گئے تھے اُنہوں نے نامہ و پیام قطع کر دیا ہی کیونکہ ٹرکی کی تجویزیں قابل منظوری کے نہیں ہیں +

لنڈن ۲۰ر مارچ - لارڈ سالسبری کے مراسلہ مورخہ ۲۶ر جنوری کی نسبت پرنس گارٹشیکاف کا جواب مشتہر کیا گیا ہی - پرنس ممدوح مباحثہ کرنے سے انکار کرتے ہیں مگر وہ یہہ بیان کرتے ہیں کہ عہد نامہ برلن کے اصول مطلب کی تعبیر اور عمل درآمد کی نسبت اختلاف رائے ہوسکتا ہی لیکن اُنہوں نے یہہ وعدہ کیا ہی کہ وہ عہد نامہ مذکور کی واجب طور پر اور مصالحت کے ساتھہ تعمیل کرانے میں مدد دینگے +

ہوس آف کامنس میں وزیر خزانہ نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ گورنمنٹ نے یہہ سنا ہی کہ روسی فوج نے بحیرہ کیسپین کو عبور کیا ہی لیکن اُنکو یہہ معلوم نہیں کہ کس سمت میں اُسنے عبور کیا ہی +

قسطنطنیہ ۲۰ر مارچ - روسیوں کی فوج نے ایڈریانوپل کو بالکل خالی کر دیا ہی +

لنڈن ۲۰ر مارچ - مسٹر جسٹس ٹرنر چیف جج عدالت ہائی کورٹ مدراس کو نائیٹ کا خطاب دیا گیا ہی +

لنڈن ۲۱ر مارچ - لارڈ نیپیر جبرالٹر کو واپس گئے ہیں +

جہاز موسومہ یوفرات جسپر انگریزی فوج سوار ہوکر ہندوستان میں آتی ہی نہر سویز سے گذر کر آیا ہی +

فرانس کا ایک جنگی جہاز موسومہ آرہ گمنٹ ایک سخت طوفان کے صدمہ سے ٹوٹ گیا جسکے صدمہ سے ۷۰ آدمی ڈوب گئے +

لنڈن ۲۲ر مارچ - کل شام کو ہوس آف کامنس میں وزیر خزانہ نے بیان کیا کہ ۳ر اپریل کو بجٹ ۱۸۷۹ء پیش کیا جاویگا +

معاملات کیپ گڈ ہوپ کی بابت سرکاری خط و کتابت مشتہر ہوئی جس سے معلوم ہوا کہ ایک خط اِس میں لارڈ چیلمس فورڈ صاحب کا بھی درج ہی جس میں صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اب میں مستعفی ہونا چاہتا ہوں بجائے میرے کوئی اور شخص مقرر کیا جاوے - اور سر بارٹل فیر صاحب کی بھی خواہش مستعفی ہونے کی ہی کیونکہ اُنہوں نے کہا ہی کہ جو لارڈ ممدوح کے کام پر مقرر ہو وہ میرے عہد کا کام بھی کرے +

سکرٹری آف سٹیٹ امورات خارجیہ کی طرف سے ایک مراسلہ مورخہ ۱۹ر مارچ شایع ہوا ہی جس میں سکرٹری صاحب سر بارٹل فیر صاحب کی پالسی پر عیب لگاتے ہیں

لیکن یہہ بھی بیان کرتے ہیں کہ آیندہ سر بارٹل فیر صاحب ایسے کام نہیں کرینگے کہ جس سے گورنمنٹ ناخوش ہو اور اُس مراسلہ میں یہہ بھی لکھا ہی کہ اگرچہ کیپ گڈ ہوپ میں بُری حالت وقوع میں آئی مگر تو بھی گورنمنٹ سر بارٹل فیر صاحب پر بھروسہ رکھتی ہی - سکرٹری صاحب کا ایک اور مراسلہ مورخہ ۲۰ر مارچ بھی شایع ہوا ہی جس میں لکھا ہی کہ گورنمنٹ خود ہی کیپ گڈ ہوپ کے معاملہ کو فیصل کریگی اور یہہ خیال کیا جاتا ہی کہ گورنمنٹ کا ارادہ نہیں ہی کہ فرقہ زولو کے ملک پر قبضہ کرے +

لفٹنٹ براہیڈ جو ملیٹن نمبر ۲۴ کے دوسرے حصہ کے افسر ہیں اور لفٹنٹ چارڈ جو رایل انجنیروں کے زمرہ میں ہی اُنہوں نے اُس لڑائی میں جو فرقہ زولو سے ہوئی تھی اپنی بڑی بہادری دکھلائی اور اسی سبب سے اُنکو عہدہ بیریوٹ میجر کا ملا ہی +

لنڈن ۲۲ر مارچ - وہ خبر جو ۹ر مارچ کو کیپ ٹون سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ اُس علاقہ میں سوائے سرداران مورشی کے کسی اور سے جنگ نہیں ہوا لیکن ملک بسوٹو میں بغاوت پیدا ہونے لگی ہی +

اسسٹنٹ سکرٹری آف سٹیٹ ہند ۲۵ر مارچ کو ایک مسودہ پیش کرینگے جسکا مطلب یہہ ہوگا کہ سکرٹری آف سٹیٹ ہند کو اجازت دیجاوے کہ انگلنڈ میں ہندوستان کے واسطے روپیہ جمع کیا جاوے تاکہ وہ گورنمنٹ ہند کے کام میں خرچ ہو +

پیرس ۲۲ر مارچ - پارلیمنٹ میں ایک رائے پیش ہوئی جسکو اکثر ممبران پارلیمنٹ نے منظور کیا اور وہ رائے یہہ تھی کہ پارلیمنٹ کا اجلاس شہر پیرس میں ہوا کرے +

لنڈن ۲۴ر مارچ - کیپ گڈ ہوپ کی خبر سے معلوم ہوا کہ جو تجویز سیر سن صاحب کے پاس امداد روانہ کرنے کی ہوئی تھی وہ ملتوی کر دی گئی اور جبتک لارڈ چیلمس فورڈ صاحب کے پاس فوج نہ پہونچ لیگی تبتک کچھہ نہیں ہوگا
یونان کی طرف سے ایک گشتی مراسلہ جاری ہوا ہی جسکا مطلب یہہ ہی کہ تمام سلاطین یورپ حدود بندیکا انتظام کر دیں +

قطع - ۲۴ مارچ - میجر سینڈیمن صاحب ۱۶ مارچ کو بمقام حیم حن جو تھل چوٹیال کے نصف راستہ پر واقع ہے پہونچ گئے ہیں - اور اسطرف کی قوموں نے کسیطرح کی بد خلاقی نہیں کی - فرقہ ڈمار پٹھان اور کاکڑ کے ایک گروہ نے ایک پہاڑی پر جو راستہ میں ہے جمع ہوکر لڑائی کے آثار نمودار کئے لیکن میجر کین صاحب نے ایک رسالہ لیکر بلا جنگ و جدل کے انکو گرفتار کر لیا - اس راستہ کی حالت قابل اطمینان ہے کیونکہ یہاں پر گھاس و چارہ وغیرہ سب قسم کی اشیا موجود ہیں +

کراچی ۲۴ مارچ - یہاں پر شہرت پھیل گئی ہے کہ لس بیلا میں ایک ہنگامہ برپا ہوا ہے - اور یہہ خبر مشہور ہوئی ہے کہ جام صاحب کے بیٹے نے اپنے زنانہ خانہ کی بعض مستورات کو قتل کر کے انکی لاشوں کو بازار میں کھینچکر ایک گڑھے میں ڈالدیا ہے +

ایڈمرل سمتھ صاحب بغداد اور بوشہر و بحرین و مسقط میں دورہ کر کے ۲۰ مارچ کو کراچی میں واپس آئے اور ۲۲ مارچ کو شملہ کیطرف روانہ ہوئے - راستہ میں وہ سرکاری اگنبوٹوں کا ملاحظہ کرینگے اور بمقام سکھر جاکر صاحب کمشنر سندھ سے ملاقات کرینگے - اُنہوں نے بندر کراچی کو بھی ملاحظہ فرمایا ہے - اور یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ صاحب موصوف نے گورنمنٹ کو یہہ جتلایا ہے کہ ایک ایسا جہاز بندر کراچی میں رکھنا چاہیئے جو فوج کو لاوے اور لیجاوے +

جلال آباد ۲۴ مارچ - آج فجر کو میجر کیوگنری صاحب جلال آباد سے لاہور کیطرف روانہ ہوئے ہیں - سردار ولی محمد خان ابھی تک یہاں موجود ہے - کل وہ ۶۰۰ آدمی لایا ہے مگر وے آدمی واپس کئے گئے +

آج ہاتھیوں کا توپخانہ اور پلٹن یورپین نمبر ۱۵ یہاں داخل ہو گئی ہے کہ وہ شہرت جو یعقوب خان کی ہوئی کہ یعقوب خان نے کابل کو چھوڑ دیا ہے ابھی تک صداقت کو نہیں پہونچی - تا حال سرکار انگریزی اور یعقوب خان کے درمیان خط و کتابت جاری ہے +

یہاں پر بارش ہو رہی ہے اور ہوا بشدت چلتی ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۵ مارچ - ایک اور شخص وبا کے صدمہ سے ونلی انکا میں فوت ہو گیا ہے اور گورنمنٹ روس کیطرف سے حکم ہوا ہے کہ اُس جگہہ میں ۲۶ جھوپڑوں کو آگ لگا کر پھونک دیا جاوے +

جلال آباد ۲۴ مارچ - کل جنرل ٹائیلر صاحب نے ایک گانوں پر جو بیس بولاق اور پہاڑوں کے درمیان واقع ہے حملہ کیا کیونکہ وہاں کے باشندوں نے صاحب موصوف کی فوج پر بندوقیں چلائی تھیں +

اور وہاں کے باشندوں نے اگرچہ مقابلہ کیا مگر تو بھی شکست کھائی - خاصکر رسالہ نمبر ۱۱ و نمبر ۱۳ نے اُس گانوں پر حملہ کیا - دشمنوں کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ اُن کے ۲۰۰ آدمی زخمی و قتل ہوئے - ہماری طرف سے تھوڑا نقصان ہوا +

یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ دشمنوں کی فوج کی تعداد قریب ۳۰۰۰ سپاہیوں کے تھی - اب جلال آباد میں کسی قسم کا ہنگامہ نہیں ہوتا ہے اور شہر کابل سے کچھ بھی خبر نہیں پہونچتی ہے +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ ۴ ۱۸۷۲ء یعنی ایکٹ جوڈیشل انتظام پنجاب کی دفعہ ۲ کے بموجب مندرجہ ذیل عہدہ داران بندوبست ضلع لودیانہ کو مقدمات مال میں مفصلہ ذیل اختیارات تفویض فرماتے ہیں +

(۱) مقدمات متعلقہ ایکٹ مزارعان پنجاب ۱۸۶۸ء +

(۲) مقدمات متعلقہ ایکٹ مالگذاری پنجاب ۱۸۷۱ء (مالگذاری یا بقائے مالگذاری کی اگاہی کی کارروائی کے سوا) - یہہ اختیارات ضلع لودیانہ میں استعمال کئے جائینگے +

ٹی جی واکر صاحب مہتمم بندوبست منشی چرنجیت لال اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست		اختیارات ڈپٹی کمشنر
ہربنس لال منشی خوشحال سنگھ منشی احمد بخش منشی الیشر داس	[illegible]	اختیارات تحصیلدار

ٹی جی واکر صاحب مہتمم بندوبست و منشی چرنجیت لال اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کو پنجاب گزٹ کے احکام نمبری ۸۰۴ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۷۸ء و نمبری ۱۷۰۳ مورخہ یکم مئی ۱۸۷۸ء کی رو سے علی الترتیب جو اختیارات مجسٹریٹی تفویض ہوئے تھے انکو وہ ضلع لودیانہ میں بدستور استعمال کرینگے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں بہ نسبت ہفتہ گذشتہ کے غلہ و بازار ارزانی ہے +

ٹھیکہ گندرات و مسکرات ۲۴ مارچ کو نیلام ہوا تھا +

جناب لوچ مہتاب رکھ صاحب نے جو سرائے متصل کوتوالی محاذی گرجا گھر بڑی عالیشان بنائی ہے چنانچہ ہفتہ حال میں لوچ صاحب نے منادی کرادی ہے کہ جو کوئی مسافر میری سرائے میں اُتریگا اُس سے محصول نہ لیا جائیگا - یہہ بھی ایک سخاوت کی بات اور عالی ہمتی میں داخل ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا